نیپرا نے کے الیکٹرک صارفین کیلئے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کی وفاقی حکومت کی درخواست منظور کرلی

اسلام آباد، 13 جنوری، 2023: وفاقی حکومت کی جانب سے دائر درخواست پر اپنے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے نیپرا نے یکساں ٹیرف پالیسی کے تحت کے۔ الیکٹرک کے ٹیرف کو ایڈجسٹ کردیا ہے۔

پاکستان بھر میں بجلی کے صارفین سے وفاقی حکومت اور ریگولیٹر نیپرا کے قواعد و ضوابط کے مطابق مساوی یا یکساں ٹیرف وصول کیا جاتا ہے۔ انفرادی تقسیم کار کمپنیاں یکطرفہ طور پر کوئی تبدیلی نہیں کرسکتیں۔ ایسی تمام درخواستیں منظوری سے قبل عوامی سماعت اور جانچ پڑتال سے گزرتی ہیں۔ یکساں سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کی درخواست پر عوامی سماعت 27 دسمبر 2022 کو کی گئی تھی۔

نیپرا کے فیصلے کے مطابق منظور شدہ یکساں سہ ماہی ٹیرف ایڈجسٹمنٹ کا نفاذ کے۔ الیکٹرک کے صارفین پر جنوری تا اپریل 2023 تک 4 ماہ کی مدت کے لیے ہوگا، جو اکتوبر تا دسمبر 2022 میں استعمال شدہ بجلی کی مد میں وصول کیا جائے گا۔ وفاقی حکومت کے نوٹیفکیشن کے بعد جنوری 2023 کے پہلے سے جاری کیے گئے بلوں کے لیے ایڈجسٹمنٹ آئندہ ماہ میں ادا کرنا ہوگا۔

فیصلے کے مطابق چوتھی سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کو حسب ذیل لاگو کیا جائے گا۔

300 یونٹس تک استعمال کرنے والے گھریلو صارفین (لائف لائن صارفین کو چھوڑ کر) فی یونٹ 1.49 روپے وصول کیے جائیں گے جب کہ 300 سے زائد یونٹس استعمال کرنے والے گھریلو صارفین کے لیے قیمت 3.21 روپے وصول کیے جائیں گے۔ دیگر تمام صارفین سے 4.45 روپے فی یونٹ وصول کیے جائیں گئے۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔